صحبتے با اولیاء

ملفوظات

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ
کے مجلسی ملفوظات و ارشادات جن
سے اصلاح نفس، احسان، فکر آخرت
اور ایمان و یقین کی کیفیت پیدا کرنے
کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔

مرتبہ
مولانا تقی الدین ندوی مظاہری

ایچ ایم سعید کمپنی
ادب منزل
پاکستان چوک کراچی

صحبتے با اولیاء

ملفوظات

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا نور اللہ مرقدہ

(حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے مجلسی ملفوظات وارشادات، جن سے
اصلاحِ نفس، فکرِ آخرت، ایمان ویقین کی کیفیت پیدا کرنے کا جذبہ
بیدار ہوتا ہے اور تصوّف و احسان کے رموز وآداب دلنشیں ہوتے ہیں)

مرتّبہ:

مولانا تقی الدّین ندوی مظاہری

ناشر:

ایچ۔ ایم۔ سعید کمپنی ناشران وتاجران کتب
ادب منزل پاکستان چوک کراچی

(مطبوعہ ایجوکیشنل پریس کراچی)

تبیر ہے، کھانسی کے لئے مسواک کو ذرا اندر کی طرف پھیرے تو یہ اس کا بہترین علاج ہے میرا بیسوں مرتبہ کا تجربہ ہے کہ جتنی اندر مسواک ڈالی جائے گی، جمع شدہ بلغم خارج ہو جائے گا اور کھانسی ختم ہو جائے گی ڈاکٹر و حکیم جو بھی کہیں میری کھانسی کئی مرتبہ اس طرح کرنے سے ختم ہوئی ہے۔

ارشاد فرمایا:۔ میرے پیارو! سنت میں جو فوائد ہیں وہ کسی چیز میں نہیں، تجربہ کر لو مگر معاند کے ساتھ نہیں، میرے محلے کے ایک صاحب نے جو میرے والد صاحب اور میرے چچا جان کے دوست تھے، اور میرے بھی دوست تھے انہوں نے اپنی عزیزہ کے لئے جو بیمار تھیں چچا جان کو خط لکھ کر تعویذ منگوایا جوابی خط بھیجا تھا۔ چچا جان نے پتہ کاٹ کر میرے پتے پر جواب تحریر فرمایا اور اس میں ایک دعا لکھ دی کہ صبح و شام پڑھ دیا کرو اور اگر اس دعا سے نہ اچھی ہو تو اس کا مرنا ہی اچھا ہے جس کو اعتقاد نہ ہو اس کے لئے یہی حکم ہے خواہ ہماری عقول میں یہ باتیں آئیں یا نہ آئیں مگر حقیقت یہی ہے۔

اس کے بعد فرمایا۔ مفتی صاحب اس کا نقل کرنا کیسا ہے؟ مفتی صاحب خاموش رہے فرمایا۔

حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتویؒ ایک مرتبہ مرادآباد تشریف لے گئے وہاں ایک عورت اپنے مادر زاد نابینا لڑکے کو دعا کے لئے لائی اور بہت عاجزی سے درخواست کی کہ "حضرت اس پر ہاتھ پھیر دیں کہ اچھا ہو جائے"۔ حضرت نے فرمایا یہ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا، اس عورت نے عرض کیا کہ مجھے تو کچھ معلوم نہیں آپ ہاتھ پھیر دیں، مگر مولانا وہاں سے اٹھ کر چل دیئے، راستہ میں عتاب (بذریعہ الہام) ہو گیا، کہ "تم کون اور عیسیٰ کون؟ کرنے والے ہم ہیں"۔ چنانچہ مولانا واپس ہوئے اور "یا حی کلیم یا حی کلیم" کہتے ہوئے اس پر ہاتھ پھیرا اور وہ اچھا ہو گیا درحقیقت نفع پہنچانے والا حق تعالیٰ ہے، عامی لوگ اسے کیا سمجھیں۔

بیعت کی حقیقت

آج بھی روزانہ کے معمول کے مطابق بہت سے لوگ بیعت ہوئے اس سے فراغت کے بعد حضرت نے ارشاد فرمایا۔ بیعت ہونا ایسا ہی ہے، جیسے کسی مدرسہ میں کوئی طالب علم داخلہ فارم داخل کرے اگر وہ داخلہ فارم داخل کر کے محنت نہ کرے تو وہ علم سے کورا رہے گا، اسی طرح اجازت گویا مدرسہ کی سند فراغ ہے، یعنی طالب میں ایک خاص استعداد